BUDC-112

B.A. Hons. (Urdu)

(BAUDH)

Term-End Examination

June, 2025

BUDC-112 : Special Study of Allama Iqbal

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب دینے لازمی ہیں۔ اور تمام سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ علامہ اقبال کی سوانحی عمری کے اہم پہلوؤں پر

تفصیلی روشنی ڈالیے اور ان کی زندگی کے نمایاں واقعات کو بیان کیجیے۔ ۲۰

یا

اقبال کی اردو اور فارسی تصانیف سے متعلق اپنی معلومات کا اظہار کیجیے۔

۲۔ اقبال کے زمانے کے سیاسی حالات نے ان کی شاعری پر کس طرح اثر ڈالا ؟ تفصیل سے وضاحت کیجیے۔ ۲۰

یا

عشق کا اقبال کے فلسفہ حیات میں کیا مقام ہے؟ ان کی شاعری سے مثالیں پیش کیجیے۔

(حصہ ب)

۳۔ اقبال کی شاعری میں حرکت و عمل کے تصور کا جائزہ اور اس تصور کی عملی تطبیق پر بحث کیجیے۔ ۱۵

یا

اقبال کی شاعری میں قومیت اور حب الوطنی کے عناصر کس طرح شامل ہیں ؟ وضاحت کیجیے۔

۴۔ اقبال کی قطعات اور خطوط نگاری کی خصوصیات کو بیان کیجیے۔ ۱۵

یا

اقبال کے معاصرین سے متعلق اپنی معلومت کا اظہار کیجیے۔

(حصہ ج)

۵۔ اقبال کی شاعری میں خودی اور بیخودی کے تصورات کا موازنہ کیجیے۔ ۱۰

یا

اقبال کی غزل گوئی کے منفرد پہلوؤں کو بیان کیجیے۔

۶۔ ''ایک آرزو'' کے فکری پہلوؤں پر روشنی ڈالیے۔ ۱۰

یا

اقبال کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجئے۔

۷۔ درج ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔ ۱۰

تو ابھی رہ گزر میں ہے قید مقام سے گزر
مصر و حجاز سے گزر پارس و شام سے گزر
جس کا عمل ہے بے غرض اس کی جزا کچھ اور ہے
حور و خیام سے گزر بادہ و جام سے گزر
گرچہ ہے دل کشا بہت حسن فرنگ کی بہار
طائرک بلند بام دانہ و دام سے گزر
کوہ شگاف تیری ضرب تجھ سے کشاد شرق و غرب

تیغ ہلال کی طرح عیش نیام سے گزر
تیرا امام بے حضور تیری نماز بے سرور
ایسی نماز سے گزر ایسے امام سے گزر

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں
طرب آشنائے خروش ہو تو نوا ہے محرم گوش ہو
وہ سرود کیا کہ چھپا ہوا ہو سکوت پردۂ ساز میں
تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے ترا آئنہ ہے وہ آئنہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئنہ ساز میں
دم طواف کرمک شمع نے یہ کہا کہ وہ اثر کہن

نہ تری حکایت سوز میں نہ مری حدیث گداز میں

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی

مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفو بندہ نواز میں

نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں

نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلف ایاز میں